السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان کو ایسے سفر میں کہ ہر طرح پر آسائش و آرام ملے اور سواری ریل کی ہو۔ ایسی صورت میں روزہ افطار کرنا چاہیے یا نہیں؟ کیونکہ کسی امر کی تکلیف اس سفر میں نہیں ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت سفر میں روزہ رکھنے کا اختیار دیا گیا ہے اور یہ قید نہیں ہے کہ وہ سفر آرام کا ہو یا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ١٨٤ ... سورة البقرة

(پھر تم میں سے جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے)

"عن أنس بن مالک قال کنا نسافر مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یعب الصائم علی المفطر ولا المفطر علی الصائم"[1]

(واللہ اعلم بخاری شریف مع فتح الباری طبع دہلی: 2/281)

(انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تو روزے دار روزہ چھوڑنے والے پر اعتراض کرتا تھا اور نہ روزہ چھوڑنے والا روزے دار پر)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1845) صحیح مسلم رقم الحدیث (1116)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصوم، صفحہ: 368

محدث فتویٰ